37746-لڑکی کا عاشق رمضان کی راتوں میں اس سے مباشرت کرتا ہے

سوال

میں نے سنا ہے کہ رمضان کی راتوں میں جماع کرنا جائز ہے مجھے ایک مشکل ہے ، تقریبا تین برس سے میرا ایک بوائے فرینڈ ہے ہمارے مابین بوس وکنار ہوتا رہتا ہے لیکن جماع سے اجتناب کرتے ہیں کیونکہ ایسا کرنا بہت سخت حرام ہے ، میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ جو کچھ میں کررہی ہوں آیا وہ حرام ہے اوراس کی سزا کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ مرد کا کسی لڑکی کو گرل فرینڈ اور لڑکی کا کسی لڑکے کو اپنا بوائے فرینڈ بنانا کبیرہ گناہ ہے ، اوراسی طرح خاوند اور بیوی یا مالک اور لونڈی کے علاوہ کسی اور کا جماع اور مباشرت کرنا حلال نہیں بلکہ کبیرہ گناہ ہے ۔

آپ کے لیے بوائے فرینڈ بنانا حرام ہے ، اورآپ دونوں کا ایک دوسرے سے مصافحہ اور خلوت کرنا بھی حرام ہے چہ جائیکہ بوس وکنار اور معانقہ اور مباشرت کرنا ، یہ سب کچھ اعضاء کے زنا میں شامل ہوتا ہے ، جوکہ رمضان کے علاوہ عام دنوں میں بھی حرام ہے ، اور رمضان المبارک میں تو اس کی حرمت شدت اختیار کرجاتی ہے چاہے رات میں ہو یا دن میں ۔

اورپھر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{تمہارے لیے رمضان کی رات کو اپنی عورتوں سے جماع کرنا حلال ہے}.

اس آیت میں خاوندوں کو خطاب کیا گیا ہے ۔

تو اس بنا پر اس عاشق کو چاہیے کہ وہ اپنے کیے کی اللہ تعالی سے معافی مانگے ، اورآپ بھی اس گناہ سے توبہ کریں ، اوراس توبہ کے بعد آپ دونوں کی شادی حلال ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

(دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کی طرح کی کوئی چیز نہیں دیکھی جاسکتی) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ مزید تفصیل کے لیے مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں :

(23349)اور(1114)اور(11195)اور(9465)۔

واللہ اعلم.